سوال

(94)اونٹوں پر زکوۃ کی شرط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک شخص کے پاس سو اونٹ ہیں لیکن سال کا بیشتر حصہ وہ انہیں چارہ دے کر پالتا ہے۔ کیا ان اونٹوں میں زکاۃ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جانوراونٹ یا گائے یا بکری اگر پورے سال یا سال کا بیشتر حصہ خودچر کراپنے پیٹ نہیں بھرتے تو ان میں زکاۃ واجب نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں میں زکاۃ واجب ہونے کےلیے ان کا سائمہ (یعنی خودچر کر پیٹ بھرنے والا) ہونا شرط قراردیا ہے اس لیے اگر مالک نے سال کا بیشتر یا نصف حصہ جانوروں کو چارہ کھلا کر پالا ہے تو ان میں زکاۃ واجب نہیں الایہ کہ وہ جانور تجارت کی کی غرض سے رکھے گئے ہوں تو ایسی صورت میں ان میں زکاۃ واجب ہوگی اور وہ دیگر سامان تجارت مثلاً خریدو فروخت کےلیے تیار کی گئی زمین اور گاڑی وغیرہ کے حکم میں ہوں گے اور سونے اور چاندی کے اعتبار سے نصاب کو پہنچ جانے پر ان میں اسی حساب سے۔ جیساکہ پہلے مذکور ہوچکا ہے۔ زکاۃ واجب ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:162

محدث فتویٰ